کہ میرے بچے دنیا کے بجاے دین کا علم حاصل کریں۔ کہا کرتی تھیں کہ بے شک میرے بچے موچی بنیں یا نائی یا بڑھی لگائیں لیکن حلال کی روزی کمائیں اور باعمل انسان بنیں۔

ڈاکٹر عذرا کی زندگی ایک ایسے باعمل انسان اور مسلمان کی زندگی تھی، جس کا ایک ایک لمحہ ایمان افروز واقعات سے بھرپور ہوتا ہے۔ انھیں دنیاوی آزمایشیں، مصائب اور مشکلات پیش آئیں، تو ان کے پاس ایک ہی حل تھا: وہ کہتیں: ''جو اللہ کی مرضی''--- مرحومہ کی پوری زندگی ہمارے لیے ایک مثال ہے اور سبق آموز بھی۔

عباس اختر اعوان صاحب نے مرحومہ کے بارے میں مختلف اصحاب وخواتین کی تحریروں کو یکجا کر کے، حیاتِ جاوداں کی ایک عمدہ تصویر بنائی ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے سے خواتین کارکنوں کو ایک نیا حوصلہ اور تازگی ملتی ہے۔ (قدسیہ بتول)

مقالاتِ تعلیم، منیر احمد خلیلی۔ ناشر: حسن البنا اکیڈمی، علامہ اقبال کالونی، ٹنچ بھاٹہ، راولپنڈی۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

اساتذہ، طلبہ اور والدین معاشرے کی تعمیر میں بنیادی کردار انجام دیتے ہیں۔ یہ تینوں شعبے اگر ایک ساتھ آگے بڑھیں تو قوم اپنے مقاصد کے حصول میں کسی رکاوٹ کی پروا نہیں کرتی اور دنیا کو بڑی آسانی سے اپنے روشن مستقبل کی ضمانت دے سکتی ہے۔

مصنف نے اپنے ۲۳ پُرمغز مقالات میں تعلیم اور اس کے متعلقات پر تفصیلی بحث کی ہے۔ موضوعات مستقل نوعیت کے ہیں اور ان میں غوروفکر اور جدید دور کے تقاضوں کی بھی عکاسی کی گئی ہے۔ استاذ، بچے کی شخصیت کی تعمیر، والدین کا احساسِ ذمہ داری، تعلیمی عمل کے معاونات، کوالٹی ایجوکیشن کی حقیقت، ہم نصابی اور غیرنصابی سرگرمیوں جیسے اہم موضوعات پر سیرحاصل تبصرے کے علاوہ ٹیوشن، سزا کا مسئلہ اور نائن الیون کے اثرات وغیرہ جیسے چبھتے مسائل پر بھی مصنف نے بوضاحت و دلائل بحث کی ہے۔ آج کی تعلیمی دنیا جس شدت کے ساتھ اصلاح کا تقاضا کرتی ہے، اس کی طرف مصنف نے بڑی دل سوزی سے ہماری توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی ہے۔

آج کی ہر لحظہ پھیلتی تعلیمی دنیا میں کام کرنے والے ہر شخص کو (خواہ وہ کوئی ادارہ قائم کرنے